This question paper contains 3 printed pages. Your Roll No. ....

Sl. No. of Ques. Paper : 5319 **G**
Unique Paper Code : 214568
Name of Paper : Urdu A
Name of Course : B.A. (Prog.)
Semester : V
Duration : : 3 hours
Maximum Marks : 75

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجیے۔ 10

(الف)

تیرھویں کی صبح سے جو یہ لین لگی تو کہیں چودھویں کی شام کو جا کر ختم ہوئی۔ ساری دلی خالی ہوگئی۔ شاید ہی کوئی گھر ہوگا جس میں کوئی مرد یا بچہ رہ گیا ہو۔ اب رہیں عورتیں تو انھوں نے دلی میں سیر منائی۔ سبزی منڈی نکل گئیں۔ باغوں کی سیر کی، جھولے ڈالے، کڑھائیاں چڑھائیاں، آم کھائے، حوضوں میں نہائیں۔ غرض دل کے پورے ارمان نکال لیے۔ شاہی حکم تھا کہ سرکاری باغ میں دلی والیاں جائیں تو جانے دو۔ پردہ کرادو، باہر پہرے لگا دو کہ کوئی مرد اندر نہ جا سکے۔ آگے یہ جائیں اور باغ جانے۔ انھوں نے بھی دو روز میں سارے باغوں کو لنڈورا کر دیا۔ آموں کی گٹھلیوں، اور چھلکوں کے ڈھیر لگا دیے۔ دن میں کئی کئی دفعہ اٹھائے جاتے اور پھر وہی پہاڑ کے پہاڑ لگ جاتے۔

(ب)

مرزا کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ وہ ہر ایک شخص سے، جو ان سے ملنے جاتا تھا، بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔ جو شخص ایک دفعہ ان سے مل آتا تھا اس کو ہمیشہ ان سے ملنے کا اشتیاق رہتا تھا۔ دوستوں کو دیکھ کر وہ باغ باغ ہو جاتے، اور ان کی خوشی سے خوش اور ان کے غم سے غمگین ہوتے تھے۔ اس لیے ان کے دوست ہر ملت اور ہر مذہب کے نہ صرف دہلی میں بلکہ تمام ہندوستان میں بے شمار تھے۔ جو خطوط انہوں نے اپنے دوستوں کو لکھے ہیں ان کے ایک ایک حرف سے مہر و محبت و غم خواری و یگانگت ٹپکی پڑتی ہے۔ ہر ایک خط کا جواب لکھنا وہ اپنے ذمے فرض عین سمجھتے تھے۔ ان کا بہت سا وقت دوستوں کے جواب لکھنے میں صرف ہوتا تھا۔ بیماری اور تکلیف کی حالت میں بھی وہ خطوں کے جواب لکھنے سے باز نہ آتے تھے۔

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی چار اشعار کی تشریح کیجیے شاعر کا نام بھی بتائیے۔ 10

دیکھو تو چشم یار کی جادو نگاہیاں
بے ہوش اک نظر میں ہوئی انجمن تمام

نہ ترے حسن کی مثال ملی
نہ مرے شوق کا جواب ہوا

جب کوئی ذکرِ گردشِ ایّام آگیا
بے اختیار لب پہ ترا نام آگیا

یہ کمالِ عشق کی سازشیں، یہ جمالِ حسن کی نازشیں
یہ عنایتیں، یہ نوازشیں، مری ایک مشتِ غبار پر

قرب ہی کم ہے نہ دوری ہی زیادہ، لیکن
آج وہ ربط کا احساس کہاں ہے کہ جو تھا

یاد کچھ آئیں اس طرح بھولی ہوئی کہانیاں
کھوئے ہوئے دلوں میں آج درد اُٹھا کے رہ گئیں

تیرا ملنا، ترا نہیں ملنا
اور جنت ہے کیا جہنم کیا

جسے صورت بتاتے ہیں پتہ دیتی ہے سیرت کا
عبارت دیکھ کر جس طرح معنی جان لیتے ہیں

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصے کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی کیجیے۔ 10

(الف)

سورج نے دیا اپنی شعاعوں کو یہ پیغام دنیا ہے عجب چیز کبھی صبح، کبھی شام
مدت سے تم آوارہ ہو پہنائے فضا میں بڑھتی ہی چلی جاتی ہے بے مہری ایام
نے ریت کے ذروں پہ چمکنے میں ہے راحت نے مثلِ صبا طوفِ گل ولالہ میں آرام

پھر میرے تجلی کدۂ دل میں سما جاؤ
چھوڑو چمنستان و بیابان و در و بام

(ب)

کیا ان کو خبر تھی؟ زیر و زبر رکھتے تھے جو روحِ ملت کو
اُبلیں گے زمیں سے مارِ سیہ، برسیں گی فلک سے شمشیریں
کیا اُن کو خبر تھی؟ سینوں سے جو خون چرایا کرتے تھے
اک روز اسی بے رنگی سے جھلکیں گی ہزاروں تصویریں
کیا ان کو خبر تھی؟ ہونٹوں پر جو قفل چڑھایا کرتے تھے
اِک روز اسی خاموشی سے ٹپکیں گی دہکتی تقریریں
سنبھلو! کہ وہ زنداں گونج اٹھا، جھپٹو! کہ وہ قیدی چھوٹ گئے
اُٹھو! کہ وہ بیٹھیں دیواریں، دوڑو! کہ وہ ٹوٹیں زنجیریں

۴۔ سر سید احمد خاں کی ادبی خدمات پر ایک مضمون لکھیے۔ 10

یا

شبلی نعمانی کے مضمون 'سر سید اور لٹریچر' پر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

۵۔ حسرت موہانی کی غزل گوئی پر ایک نوٹ لکھیے۔ 10

یا

فراق گورکھپوری کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۶۔ اقبال کی نظم 'شعاعِ امید' کا مرکزی خیال لکھیے۔ 10

یا

جوش کی نظم گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کی مختصر تعریف لکھیے۔ 15

مرثیہ، غزل، رباعی، مسجع نثر، مثنوی، نظم

....

۲۰۰